پرچہ سوالات

تکمیل افتاء

نوٹ: صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں۔

۱۲/ شعبان المعظم / ۱۴۳۹ھ
بروز یکشنبہ

قواعد الفقہ

سوال نمبر ۱ : ان مجهولة النسب إذا أقرت بالرق لانسان وصدقها ذلك الانسان تصير امة له ولكن لا يبطل نكاح الزوج ولا يضمن الزوج للمقر له اذا كان قد اوفاها المهر مرة والمودع المأمور بدفع الوديعة إذا قال دفعتها إلى فلان فقال ما دفعتها الي، فالقول قول المودع في براءة نفسه من الضمان لا في ايجاب الضمان على فلان بالقبض .

مذکورہ دونوں مسئلوں کی تفصیل کے ساتھ تشریح کریں(۱۵)۔ پھر کسی اصل کو ان پر منطبق کریں(۵)۔ پھر اس اصل کی تفصیل کے ساتھ تشریح کریں(۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : ایسے پانچ اصول تحریر کریں جن میں امام صاحبؒ اور صاحبینؒ کے درمیان اختلاف ہے(۱۵)۔ پھر ان میں سے کسی ایک اصل کی تشریح کرتے ہوئے اس پر کوئی مسئلہ متفرع کریں(۱۵)۔

سوال نمبر ۳ : قاعدة : اذا اجتمعت الاشارة والعبارة تعتبر الاشارة.
قاعدہ کی تشریح فرما کر کوئی مسئلہ اس پر متفرع کریں(۱۵)۔ حضرت امام محمدؒ اس قاعدے کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ آپ اسے تفصیل کے ساتھ لکھیں، اور مثالوں کے ذریعہ وضاحت کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۴ : قاعدة : الخاص مبين فلا يلحقه البيان .
خاص کی تعریف اور اس کا حکم لکھ کر قاعدہ کی وضاحت کریں(۱۵)۔ اور اس پر مسائل متفرع کریں(۱۵)۔

سوال نمبر ۵ : قاعدة : مفهوم الشرط كمفهوم الصفة وليس بحجة .
قاعدہ کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ مفہوم سے کیا مراد ہے؟ اور اس کے حجت نہ ہونے کا کیا مطلب ہے؟(۱۵)
مفہوم شرط اور مفہوم صفت کی الگ علیحدہ مثال بیان کریں (۱۵)

Scanned with CamScanner

لوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند
تکمیل افتاء

۲۱/ ربیع الاول/ ۱۴۳۸ھ
بروز چہارشنبہ

قواعد الفقه

۳ **سوال نمبر ۱ :** الأصل ان كل خبر يجيء بخلاف قول اصحابنا فانه يحمل على النسخ او على انه معارض بمثله الخ .

اس اصل کی پوری عبارت تحریر فرماکر ترجمہ کریں(۱۵)۔ پھر تفصیل کے ساتھ تشریح کرتے ہوئے مثالوں سے وضاحت فرمائیں(۱۵)۔

۱ **سوال نمبر ۲ :** الأصل ان من جمع كلامه بين ما يتعلق به الحكم وما لا يتعلق به الحكم فلا عبرة لما لا يتعلق به الحكم الخ

اس اصل کی پوری عبارت لکھ کر ترجمہ کریں(۱۵)۔ پھر تشریح کرتے ہوئے کوئی مسئلہ متفرع کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۳ :

طرفین اور امام ابو یوسف کے درمیان جن اصول میں اختلاف ہے ان کو تحریر فرماکر کسی ایک اصل کی تشریح کریں اور اس پر کوئی مسئلہ متفرع کریں(۳۰)۔

سوال نمبر ٤ : قاعدة : إذ اجتمع الحلال والحرام أو المحرم والمبيح غلب الحرام والمحرم .

اس قاعدے کی تفصیل کے ساتھ تشریح فرمائیں(۱۵)۔ پھر دونوں جزؤں پر مسائل متفرع کریں(۱۵)۔

سوال نمبر ٥ : قاعدة : التعريف بالاسم كالتعريف بالإشارة .

قاعدة : تعليق الإطلاق بالشرط صحيح كالعتق والطلاق .

دونوں قاعدوں کی تشریح کریں(۱۵)۔ پھر دونوں پر مسائل متفرع فرمائیں(۱۵)۔

❁❁❁❁❁

Scanned with CamScanner

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

امتحان ششماہی دارالعلوم دیوبند

تکمیل افتاء

۱۲/ شعبان المعظم / ۱۴۴۰ھ
بروز پنجشنبہ

قواعد الفقه

سوال نمبر ۱ : ایسے چار اصول تحریر کریں جن میں حضرات صاحبین رحمہما اللہ کا باہم اختلاف ہے، اسی طرح دو اصول ایسے تحریر کریں جن میں ہمارے ائمہ ثلاثہؒ اور امام زفرؒ کا اختلاف ہے۔ پھر ان میں سے کسی ایک اصل کی تشریح کرتے ہوئے اس پر کوئی مسئلہ متفرع کریں (۳۰)۔

سوال نمبر ۲ : على هذا قال أبوحنيفة ومحمد أن إباء الزوج عن الإسلام تطليقة بائنة، وكذلك الخلع طلاق عندنا، و عند الإمام الشافعي فسخ.

مسئلہ کی وضاحت کریں، یہ مسئلہ کس قاعدہ پر متفرع ہے؟ اس کو ذکر کریں اور پھر واضح انداز میں اس کی تشریح کریں۔ فسخ یا طلاق بائن ماننے کی صورت میں اختلاف کا ثمرہ کیا ظاہر ہوگا؟ لعان کی وجہ سے جو فرقت آتی ہے وہ فسخ نکاح ہے یا طلاق بائن؟ (۳۰)۔

سوال نمبر ۳ : قاعدة: إذا زال المانع عاد الممنوع. قاعدة: إذا سقط الأصل سقط الفرع. قاعدة: استحقاق الأجرة بعمل لا بمجرد قول.

تینوں قاعدوں کی وضاحت کرتے ہوئے ہر ایک پر مسائل متفرع کریں (۳۰)۔

سوال نمبر ٤ : قاعدة: الحقوق المجردة لا يجوز الاعتياض عنها.

قاعدہ کی وضاحت کرتے ہوئے اس پر مسائل متفرع کریں، کیا مطلقاً حقوق مجردہ پر عوض لینا جائز نہیں یا اس میں تفصیل ہے؟ حق طبع کو محفوظ کیا جا سکتا ہے یا نہیں؟ (۳۰)۔

۵ : قاعدة: ذو العدد إذا قوبل بذي العدد ينقسم الآحاد على الآحاد و الفعل المضاف.

اطمینان بخش تشریح کرتے ہوئے مثال سے اس کی وضاحت کریں (۳۰)۔

✽✽✽✽✽

Scanned with CamScanner

پرچۂ سوالات

امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند

تکمیل افتاء

۲۳/ ربیع الاول/ ۱۴۳۹ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

قواعد الفقه

سوال نمبر۱ : الاصل ان ما ثبت باليقين لايزول بالشك .

اس اصل کی تشریح کرتے ہوئے یقین، ظن اور شک کی تعریف لکھیں، یقین کے اقسام تحریر فرمائیں (۱۰)۔ مثالوں کے ذریعہ اس اصل کو سمجھائیں (۱۰)۔ اگر ہو سکے تو یہ ضرور تحریر فرمائیں کہ " ما ثبت باليقين " شک سے کیوں زائل نہیں ہوتا؟ (۱۰)۔

سوال نمبر۲ : إذا باع شيأ وسلم ولم يقبض الثمن ثم وكل وكيلا بشراءه فاشتراه وكيله باقل من الثمن الاول جاز عند ابي حنيفة رحمه الله وعندهما رحمهما الله لا يجوز .

عبارت میں مذکورہ مسئلہ کو تفصیل کے ساتھ مع اختلاف تحریر فرمائیں (۱۵)۔ پھر اس مسئلہ پر کوئی اصل منطبق فرمائیں (۱۵)۔

سوال نمبر۳ : ایسے تین اصول تحریر کریں جن میں شیخینؒ اور امام محمدؒ کے درمیان اختلاف ہے (۱۵)۔ ان میں سے ایک اصل کی تشریح فرما کر کوئی مسئلہ متفرع فرمائیں (۱۵)۔

سوال نمبر٤ : الاصل عندنا ان كل عصبة لامرأة يلي امر نفسه بنفسه فهو ولي لها جاز له تزويجها ان كانت صغيرة، وان كانت كبيرة فبرضاها كالاب والجد .

عصبہ کی تعریف اور اس کے اقسام لکھیں (۱۰)۔ ولایت کی تعریف لکھ کر بتائیں کہ ولایتِ اجبار اور ولایتِ الزام میں کیا فرق ہے؟ (۱۰)۔ ولایت کس کو حاصل ہوتی ہے اور کس پر حاصل ہوتی ہے؟ سوچ کر لکھیں (۱۰)۔

سوال نمبر٥ : قاعدة : انما يعمل المعارض بحسب الدليل .

قاعدہ کی تشریح فرمائیں (۱۰)۔ ایسی مثال بھی ذکر کریں جہاں پوری دلیل کا معارض ہو، اور ایسی مثال بھی جہاں دلیل کے ایک جزء کا معارض موجود ہو (۲۰)۔

Scanned with CamScanner

پرچہ سوالات

امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند

تکمیل افتاء

۲۲/ ربیع الاول/ ۱۴۴۱ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

قواعد الفقہ

سوال نمبر ۱ : اصول کرخی میں سے دو اصول اور امام ابو حنیفہؒ اور صاحبین کے درمیان مختلف فیہ اصول میں سے دو اصول تحریر کیجئے۔ اور ہمارے ائمۂ ثلاثہ اور امام زفرؒ کے درمیان مختلف فیہ کوئی ایک اصل تحریر کرکے اس کی تشریح کیجئے، اور اس پر کوئی مسئلہ متفرع کیجئے (۳۰)۔

سوال نمبر ۲ : الأصل أن السوال والخطاب يمضي على ما عمّ وغلب لا على ما شذّ وندر.

اس قاعدہ کی تشریح کیجئے، اور اس پر کوئی مسئلہ متفرع کیجئے (۳۰)۔

سوال نمبر ۳ : الاصل ان الاجازة اللاحقة كالوكالة السابقة.

اصیل، وکیل اور فضولی کا معنی تحریر کیجئے، پھر مذکورہ بالا قاعدہ کی تشریح کیجئے اور اس پر مسئلہ متفرع کیجئے (۳۰)۔

سوال نمبر ۴ : الاصل عند أبي حنيفة رحمه الله أن كل من لا يقدر بنفسه فوسع غيره لا يكون وسعا له وعندهما يكون وسعا له.

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے، اور اطمینان بخش تشریح کیجئے، اور اس قاعدہ پر متفرع کم از کم دو مسئلے تحریر کیجئے (۳۰)۔

سوال نمبر ۵ : اگر کوئی شخص رمضان کے روزے سے تھا اسے روزہ توڑنے پر مجبور کیا گیا اس نے روزہ توڑ دیا، تو کفارہ واجب نہ ہونے پر ائمہ ثلاثہ اور امام زفرؒ کا اتفاق ہے کیوں کہ نفی کفارہ کے حق میں اکراہ بالاتفاق نسیان کے حکم میں ہے لیکن ائمہ ثلاثہ کے نزدیک یعنی قضاء بھی واجب نہیں ہوگی، یہ مسئلہ جس قاعدہ پر متفرع ہے وہ قاعدہ تحریر کرکے اس کی تشریح کیجئے (۳۰)۔

Scanned with CamScanner